SUPREME COURT OF PAKISTAN

Press Release

An undated 7 page application with 77 pages ("**the document**") was received in the office of the Chief Justice of Pakistan on 1st December, 2023 at 12.25 pm.

The document comprises of a typed application, tabulated tables and photocopies, altogether 84 pages, bound in a yellow paper-book, the kind used for filings in the Supreme Court; the identity and contact details of the advocate who prepared the document does not appear in the document. As per the envelope, the document was couriered by "Intazar Hussian Panjutha (Adv)".

Misgivings also arise when the political party on whose behalf the document has ostensibly been sent is well represented by advocates. Only recently its advocates conducted two significant cases in the Supreme Court, on the military courts and on the elections.

Surprisingly, before receiving the document (in a sealed envelope), it had already been distributed to the media.

Let all be assured that Justice Qazi Faez Isa, the Chief Justice of Pakistan, is fully cognizant of his constitutional duties and will neither be pressurised nor favour anyone, and by the Grace of the Almighty shall continue to fulfil his duties and abide by the oath of his office.

Islamabad,
Dated: 2nd December, 2023

Dr. Muhammad Mushtaq Ahmad,
Secretary to the
Chief Justice of Pakistan.

SUPREME COURT OF PAKISTAN

پریس ریلیز

یکم دسمبر 2023ء کو 12 بج کر 25 منٹ پر 7 صفحات کی درخواست مع 77 صفحات ("دستاویز")، چیف جسٹس آف پاکستان کے دفتر میں موصول ہوئی۔

دستاویز ٹائپ کی گئی درخواست، ترتیب دیے گئے جدولوں اور فوٹو کاپیوں، کل 84 صفحات، پر مشتمل ہے جو زرد رنگ کی پیپر بک (paper-book) کی صورت میں ہے، جیسی سپریم کورٹ میں دائری کے لیے استعمال کی جاتی ہے؛ دستاویز تیار کرنے والے وکیل کا نام اور رابطے کی تفصیلات دستاویز میں ظاہر نہیں کی گئیں۔ لفافے کے مطابق دستاویز "انتظار حسین پنجوتھا (Adv)" نے کوریئر (courier) کی تھی۔

دستاویز بظاہر ایک سیاسی جماعت کی جانب سے بھیجی گئی ہے حالانکہ اس جماعت کی اچھی نمائندگی وکلا کرتے رہے ہیں۔ ابھی پچھلے دنوں ہی سپریم کورٹ میں اس جماعت کے وکلا دو اہم مقدمات، فوجی عدالتوں اور انتخابات کے متعلق، میں پیروی کر کے انھیں تکمیل تک لے گئے۔

یہ امر حیران کن ہے کہ (ایک سربمہر لفافے میں) موصول ہونے سے پہلے ہی اس دستاویز کو میڈیا پر جاری کیا جا چکا تھا۔

سب یہ یقین رکھیں کہ جسٹس قاضی فائز عیسیٰ، چیف جسٹس آف پاکستان، کو اپنی آئینی ذمہ داریوں کا بخوبی ادراک ہے اور نہ ان پر دباؤ ڈالا جا سکتا ہے نہ ہی وہ جانبداری کریں گے، اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ اپنے فرائض کی ادائیگی اور اپنے منصب کے حلف کی پاسداری کرتے رہیں گے۔

اسلام آباد،
مؤرخہ 2 دسمبر 2023ء

ڈاکٹر محمد مشتاق احمد
سیکرٹری برائے
چیف جسٹس آف پاکستان